Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Alia Bano

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

22 نومبر 2021

پریس ریلیز

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن پنجاب اور کے پی کے میں بالخصوص لاہور میں سموگ کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر بہت زیادہ تشویش کا اظہار کرتی ہے۔اس شہر کا شمار فضائی آلودگی کے حوالے سے دنیا کے بدترین شہروں میں ہوتا ہے۔غیر معیاری ڈیزل کے دھوئیں کا مرکب، فصلوں کی باقیات کے جلنے سے اٹھنے والا دھواں،اور سرد درجہ حرارت کی بدولت یہ سب کچھ غیر متحرک بادلوں کے ساتھ ملکر فضائی آلودگی کا سبب بنتا ہے۔ فضائی آلودگی جانچنے والی سوئس ٹیکنالوجی کمپنی کے مطابق بدھ کو لاہور کی ہوا کے معیار کی سطح 348 تھی، جو کہ 300 کی خطرناک سطح سے کافی اوپر تھی۔

لاہور پاکستان کا واحد شہر نہیں ہے جہاں فضائی آلودگی کی سطح زیادہ ہے بلکہ کراچی اور دیگر بڑے شہروں میں بھی تقریباً یہی صورتحال ہے۔

لاہور اور کراچی کو دنیا کے آلودہ ترین شہروں کی فہرست میں بالترتیب تیسرے اور چوتھے نمبر پر رکھا گیا ہے۔یہ ہمارے ملک کی خراب ماحولیاتی حالت کو ظاہر کرتا ہے جو دن بدن بگڑتی جارہی ہے۔**یہ رپورٹ انتہائی تشویشناک** ہےاور اس نے ایجنسی برائے ماحولیاتی تحفظ (EPA) اور انوائرنمنٹل پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ (EPD) کی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں، جو فضائی آلودگی کا مقابلہ کرنے کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کو نافذ کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔گاڑیوں، کارخانوں، جنریٹروں سے کاربن کا اخراج اور کوڑا کرکٹ کو جلانا ہمارے ماحول کو آلودہ کر رہا ہےاور ہمارے شہروں کو ناقابل رہائش بنا رہا ہے۔

پاکستان میں پانچ سال سے کم عمر بچوں کی 10 میں سے ایک موت فضائی آلودگی کی وجہ سے ہوتی ہے۔فضائی آلودگی کی وجہ سے ناک، کان، گلے اور سانس کے حوالے سے سینے کی بیماریوں میں خطرناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے جن میں ناک کی الرجی، گلے کی کھٹی، سائنو سائٹس، رائنوفرینجائٹس، لیرنجیل کینسر، ناک کی رکاوٹ، برونکائٹس اور پھیپھڑوں کا کینسر شامل ہیں۔

پی ایم اے کا ماننا ہے کہ حکومت کو فضائی آلودگی کی تمام وجوہات پر قابو پانا چاہیے اور مندرجہ ذیل اسباب پر فوری پابندی عائد کرنی چاہیے:

- فصل کی کسی بھی قسم کی باقیات کو جلانا۔
- گاڑیاں جو دکھائی دینے والا دھواں خارج کرتی ہیں۔
- صنعتیں جو دھوئیں کے اخراج کے کنٹرول سسٹم کے بغیر کام کرتی ہیں۔
- بغیر احتیاطی تدابیر کے تمام قسم کے پتھروں کی رگڑائی۔
- کچرے اور تمام قسم کے ٹھوس فضلے، ٹائر، ربڑ اور پلاسٹک وغیرہ کو جلانا۔
- * تمام قسم کے غیر معیاری ایندھن کی فروخت اور استعمال۔
- سڑکوں کے کنارے اور تعمیراتی جگہ پر تعمیراتی مواد کا کھلا پڑا ہونا۔

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد
اعزازی سیکریٹری جنرل
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (سینٹر)

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk